تاریخ اسلام کا ایک زرّیں ورق

عرب مسلمان عورتوں کی غیرت ایمانی

(از جناب رشید اختر صاحب)

یوران پے در پے شکست اٹھانے کے بعد ایک لاکھ سے زائد تازہ دم فوج لیکر خالد سیف اللہ کے مقابلہ کو روانہ ہوا ادہر سے حضرت خالد بھی ابو عبیدہ رضی اللہ کے مشورہ سے دشمن کے استقبال کے لئے آگے بڑھے۔

حضرت خالد تمام فوج کو اپنے ساتھ لئے بہت آگے نکل چکے تھے۔ حضرت ابو عبیدہ عورتوں کے قافلے کیلئے آہستہ آہستہ آرہے تھے کہ رومیوں کی ایک فوج نے اچانک ان پر حملہ کردیا۔ حضرت ابو عبیدہ کے ساتھ فوج بہت کم تھی۔ لیکن انھوں نے بڑی جوانمردی سے دشمنوں کا مقابلہ کیا۔ لڑائی ہورہی تھی۔ رومی بری طرح ذبح کئے جارہے تھے کہ بطرس ایک بدمعاش اور مکار رومی امیر دو سو سوار کے ساتھ مسلمان عورتوں کے کمپ کی طرف بڑھا اور چند مسلمان عورتوں کو گرفتار کرکے وہاں سے بھاگ نکلا۔ حضرت ابو عبیدہ لڑنے میں اس قدر مصروف تھے کہ انھیں اس واقعہ کی خبر تک نہ ہوئی +

واقدی کی روایت ہے کہ بطرس، مسلمان عورتوں کو گرفتار کرکے جب نہر استریاق کے کنارہ پر خیمہ زن ہوا تو حکم دیا کہ قیدی عورتوں کو اس کے حضور میں پیش کیا جائے۔

عورتیں حاضر کی گئیں۔ سپاہیوں نے مسلمان عورتوں کے چہروں پر سے زبردستی نقاب الٹ دئیے۔ حضرت خولہ کو رومیوں کی اس حرکت سے بہت تکلیف ہوئی اور جب وہ خیمہ میں واپس لوٹیں تو ان کا بدن غصہ سے کانپ رہا تھا اور آنکھیں خون کبوتر کی طرح سرخ تھیں۔ انھوں نے گرجتی ہوئی آواز میں کہا۔

"اے ناموس عرب کے پاسبانو، مجاہدوں اور سرداروں کی بہو بیٹیو! کیا تم محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم قوم اور ہم مذہب نہیں۔ کیا تم اس بے عزتی کو خاموشی سے برداشت کرلوگی۔ آؤ اٹھو۔ ہم سب ملکر عرب کی عزت کو چار چاند لگادیں اور ان عیسائی درندوں کو بتادیں کہ غیور مسلمانوں کی خوددار بہو بیٹیاں عزت سے زندہ رہتی ہیں اور عزت سے مرتی ہیں اور جو ان کی طرف نظر بد اٹھاتا ہے وہ اس کی آنکھیں نکال لیتی ہیں اور اسے ذلت و نامرادیوں کی عمیق گہرائیوں میں ہمیشہ کیلئے سلادیتی ہیں"

خولہ کے جوش بھرے خطبہ سے تمام مسلمان عورتیں متاثر ہوئیں مگر حضیرہ بنت العفا الحمریہ نے اعتراض کیا کہ ہم لڑینگے کیسے جب ہمارے پاس ہتھیار نہیں ہیں؟ حضیرہ کا اعتراض سنکر خولہ غیرت کی تصویر بن گئی۔ اس کی رگیں پھول گئیں چہرہ تپتے ہوئے سونے کی طرح چمکنے لگا اور اس نے حضیرہ کے بازو کو زور سے جھٹکا دیتے ہوئے کہا۔ بزدلو کیا یہ چوبیں کچھ

تم ہیں۔ انھیں ہاتھ میں لو۔ اوران بزدل رومیوں کو بتادو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ماننے والی ہو۔ تمہارے سینے نور ایمان سے روشن ہیں اور تم ایسی عرب عورتیں ہو جو جیتے جی غیر کو اپنی طرف ہاتھ بڑھانے کی اجازت نہیں دے سکتیں یہ سنتے ہی تمام مسلمان عورتوں نے چوبیں ہاتھ میں لے لیں اور عرب مسلمانوں کی بہو بیٹیاں عزت و ناموس بچانے، اسلام کی لاج رکھنے تقدیر کو بدلتے نکلیں اور فتح و نصرت کے فرشتوں نے آگے بڑھکر قدم چومے اور جنت کی حوروں نے ان مقدس مسلمان زادیوں کے راستہ میں آنکھیں فرش راہ کردیں۔

حضرت خولہ اس چھوٹے سے دستہ کی قیادت کررہی تھیں لڑائی کی ترکیبیں سمجھارہی تھیں استقلال اور پامردی سے جنگ کرنے کی نصیحت فرمارہی تھیں کہ ایک رومی پہرہ دار یہ سن کر آگے بڑھا حضرت خولہ نے اس کے سر پر چوب سے ایک ایسی ضرب لگائی کہ مردود زمین پر آرہا۔ بدمعاش پطرس دور کھڑا یہ تماشا دیکھ رہا تھا۔ بدبخت محترم خواتین اسلام کے اس حملہ کو مذاق سمجھا اور چند سپاہیوں کو حکم دیا کہ وہ انھیں اس کے پاس لے آئیں۔ بزدل سپاہی عورتوں کو بلانے کے لئے آگے بڑھے مگر ان کے قریب پہنچتے ہی حضرت خولہ اور ان کی سپاہ کی چوبیں ان کے استقبال کو بڑھیں۔

واقدی کا بیان ہے کہ حضرت خولہ نے سپاہیوں پر اس قدر سختی سے وار کئے کہ ان کی تلواریں کند ہوگئیں پطرس دور کھڑا غصہ سے پیچ و تاب کھا رہا تھا اور سپاہیوں کو سختی سے حملہ کرنے کی ہدایات دے رہا تھا۔ رومی پطرس کے طعنے سنکر مسلمان عورتوں پر آخری بار ٹوٹ پڑے مگر مسلمان شہزادیوں نے اس قدر جرأت و جوانمردی سے مقابلہ کیا کہ پطرس بھی عش عش کر اٹھا۔ ان کے قریب آیا اور انھیں سمجھایا کہ وہ اس جنگ و جدال سے منہ موڑلیں اور ان کی رفاقت قبول کرلیں۔ خولہ نے کہا کہ تم جیسا ذلیل رومی میری رفاقت کی آرزو رکھے اور اسے ایک ایسی چوب رسید کی کہ بدمعاش وہاں سے بھاگ نکلا۔ بدبخت اپنی اس بے عزتی سے سخت نادم ہوا۔ اور فوج کو حکم دیا کہ جس طرح بھی ہو خولہ کو گرفتار کرلیا جائے۔ مگر خولہ اور ان کی ساتھی پردہ نشین عورتیں جن میں شرم و حیا کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ آج عزت نفس کے لئے قومی غیرت کو برقرار رکھنے کے لئے کفر اور بدکاری کا مقابلہ کررہی تھیں کہ دفعتاً حضرت خالدؓ اور ضرارؓ کے گھوڑوں پر سوار ان کی مدد کو آپہنچے اب کیا تھا بزدل رومی ایک ایک کرکے ذبح کردئے گئے۔

تیرہ سو سال کا طویل زمانہ گزر چکا ہے مگر آج بھی شام کی عورتیں جوان بیٹیوں کو جب ڈولی میں سوار کرتی ہیں تو انھیں یہ واقعہ سناکر نصیحت کرتی ہیں کہ جب ان کا ناموس خطرہ میں ہو تو وہ خولہ کی اقتدا کریں + (احسان)

آپ یاد رکھیں کہ دفتری شکایات کے متعلق جب تک آپ اپنا خریداری چٹ نمبر نہ لکھیں گے۔ آپ کی شکایت بالکل بیکار ثابت ہوگی اور اس کا کوئی ازالہ نہیں ہوسکتا۔ بعض حضرات رجسٹر ڈاپل نمبر لکھدیا کرتے ہیں جو بالکل فضول ہے اسلئے شکایت لکھتے وقت خیال کرلیں بلکہ سب سے بہتر طریقہ تو یہ ہے کہ جو ہماری چٹ رسالہ پر چپکی ہوئی لگی رہتی ہے وہی اتار کر ٹکٹ کے ساتھ بھیجدیں ورنہ دفتر پر کوئی الزام نہ ہوگا۔ پتہ اردو انگریزی کے نہایت خوشخط اور صاف تحریر کرنے چاہئیں اور اگر منی آڈر روانہ کیا جائے تو اس کی کوپن پر بھی پتہ ضرور تحریر ہونا چاہیے۔ مذکورہ بالا امور کو ضرور یاد رکھئے ورنہ دفتر ذمہ دار نہ ہوگا۔